آل سعود کی خدمات جلیلہ

اور

احادیث طیبہ و تاریخی حقائق

حضرت علامہ مولانا
مفتی ظہور احمد جلالی

تحریک تحفظِ حرمین شریفین، پاکستان

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آل سعود ربعی اقتدار کے سو سال (۱۳۱۹ھ تا ۱۴۱۹ھ) مکمل ہونے پر حکومتی ادارہ دارۃ الملک عبدالعزیز ریاض نے بڑے اہتمام سے "الاطلس التاریخی للمملکۃ العربیۃ السعودیۃ" کے نام سے ۱۴۱۹ھ میں اپنی تاریخ پر جامع کتاب شائع کروائی۔ اس کی تنقیح کرتے ہوئے ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۰۰۰ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا تھا۔ اس وقت اس ادارہ کے سربراہ سلمان بن عبدالعزیز تھے۔ جو کہ اب خادم الحرمین الشریفین، جلالۃ الملک اور شاہ معظم کے عہدہ پر ترقی کر چکے ہیں۔ اس کتاب کی تقدیم میں درج ہے کہ اس کی تیاری میں تقریباً تمام حکومتی ادارے اور جامعات شامل ہیں۔ بالخصوص سلمان بن عبدالعزیز کی ماتحتی میں ۵۸ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیات از قسم ڈاکٹرز، پروفیسرز اور مھندسین نے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ (ص ۱۲۔۱۳) دیگر شرکاء کو شامل کرتے ہوئے تقریباً ۱۲۸ نجدیوں کی جانکاہ کاوشوں سے یہ عظیم اطلس منظر عام پر آیا ہے۔

الاطلس التاریخی ص: ۲۸۰

اس عظیم الاطلس التاریخی کا سب سے اہم اور بڑا ماخذ و مصدر عثمان بن عبداللہ بن بشر نجدی کی کتاب "عنوان المجد فی تاریخ نجد" ہے۔ جو کہ ۱۲۷۰ھ کی تالیف ہے اور سعودی نجدی حکومت کی اپنی شائع کردہ ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

آل سعود کا نسبی تعارف

آل سعود کا نسب بکر بن وائل کے قبائل میں سے بنو حنیفہ سے جا ملتا ہے۔ آگے چل کر وائل بن عنزہ سے ملتے ہوئے جدیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار بن معد بن عدنان سے جا ملتا ہے۔ الاطلس التاریخی ص:۳۵

یعنی آل سعود بنو حنیفہ کے واسطہ سے ربیعہ قبیلہ کی ایک ذیلی شاخ ہے۔ اور بنو حنیفہ قبیلہ ظہور اسلام سے قبل یمامہ (نجد) میں واقع وادیء حنیفہ کے آس پاس مقیم تھا۔ اور مسیلمہ کذاب کا تعلق بھی بنو حنیفہ سے تھا۔ تیسری صدی ہجری میں کسی وجہ سے یہ قبیلہ عرب کے مختلف علاقوں میں منتشر ہو گیا۔ ۸۰۵ھ میں آل سعود کا جد اعلی مانع مریدی اپنا خاندان لے کر جزیرۂ عرب کے مشرقی علاقوں سے ریاض کے قریب العارض میں چلا آیا۔ وہاں انہوں نے درعیہ کے نام سے ایک بستی بسائی اور آل سعود کا رئیس سعود بن محمد اور اس کے بعد زید بن مرخان اس گاؤں کے چوہدری کی حیثیت سے امیر دیہہ بن گئے۔ قبیلہ ربیعہ سے نکلنے والی شاخ بکر بن وائل سے پھوٹنے والی فرع بنو حنیفہ کے ایک فرد سعود بن محمد موجودہ نجدی حکومت کا جد اعلی ٹھہرا تو یہ لوگ آل سعود کے بلند نام سے جہان بھر میں مشہور ہو گئے۔ اسی سعود کے بیٹے محمد بن سعود نے ۱۱۳۹ھ بمطابق ۱۷۲۷ء میں اس قصبہ کی امارت ہاتھ میں لی اور

(۱۱۵۷ھ بمطابق ۱۷۴۴ء میں شیخ محمد بن عبدالوہاب سے عہد و میثاق کے نتیجہ میں) امام محمد بن سعود قرار پایا۔

الاطلس التاریخی للمملکۃ العربیۃ السعودیۃ ص:۳۵

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آل سعود کے موقر ترین تاریخی مصدر و ماخذ ''عنوان المجد فی تاریخ نجد'' کے مطابق نجد کی علمی، عملی، روحانی، فنی، اعتقادی، امن وسکون کی حالت روز اول سے کیسی چلی آرہی ہے؟

اس کا جواب دیتے ہوئے

عثمان بن عبداللہ بن بشر لکھتے ہیں

جان لو کہ اللہ تعالی آپ کے حالات پر رحم کرے کہ جزیرۂ نجد اختلاف اور فتنوں کا مقام ہے۔شر وفساد، لوٹ مار، سختیوں سرکشی، قریہ قریہ گاؤں گاؤں اور شہر شہر قتل وغارت کا ملجا وماوی ہے۔قبائل عرب کی جاہلانہ نخوت وتکبر ان کے رگ وریشہ میں داخل ہے گھروں اور بازاروں کو جنگ وجدل کا میدان بنائے رکھتے ہیں۔ان کی آپس میں جنگیں ہوتی ہی رہتی ہیں اور سفر کرنا دشوار رہا ہے۔یہ سلسلہ قدیم دور سے چلا آرہا ہے اور چل رہا ہے۔اس خطہ میں پاکیزہ افراد مغلوب اور خبیث لوگ غالب اور قابض رہے ہیں۔تو اس خطہ میں شیخ نجدی نے تحریک کا آغاز کیا۔

عنوان المجد فی تاریخ نجد ص:۲۴۲

اس وقت فقیر کے سامنے بخاری شریف اور اس کی شرح عمدۃ القاری اور فتح الباری موجود ہیں بندہ ان کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کر رہا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث شریف نمبر ۵۵۷، ۹۹۶، ۱۰۰۷، ۱۲۳۸، ۱۲۷۶، ۱۲۹۱، ۱۲۹۴، ۱۳۶۲ کی سند کے متعلق امام احناف امام المحدثین علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں ان رواتہ کلھم کوفیون اور بخاری شریف کی حدیث شریف نمبر ۱۵۹، ۵۲۸، ۵۳۴، ۷۸۲، ۱۰۷۲، ۱۲۷۷، ۱۳۲۹ کی اسناد کے متعلق امام عینی فرماتے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہیں ان رواتـــــه كـــلهـــم مـــدنيـــون ۔بخاری حدیث شریف نمبر۵۵۳،۷۸۳،۷۹۸،۹۹۵،۱۰۰۲،۱۰۷۸،۱۰۸۱، ۱۲۴۸، ۱۲۶۵، ۱۲۷۹، ۱۳۳۸ کی سندوں کے متعلق امام عینی علیہ الرحمہ کا ارشاد ہے ان رواته كلهم بصريون۔

برادرم حضرت مولانا صاحبزادہ محمد عمر وسنپوری زید لطفہ نے بذریعہ کمپیوٹر نیٹ سے معلوم کر کے بتایا کہ فتح الباری میں بخاری شریف کی ۱۳۹ اسناد کو بصری ۱۳۱ اسناد کو مدنی اور ۱۰۶ اسناد کو کوفی محدثین کی روایات بتایا گیا ہے۔یعنی ان اسناد کے سارے کے سارے راوی بصرہ کے محدث ہیں کوفہ کے محدث ہیں مدینہ شریف کے محدث ہیں۔

اس کے برعکس بخاری شریف میں کوئی بھی ایسی حدیث شریف موجود نہیں جس کے متعلق لکھا ہو کہ ان رواته كلهم نجديون کہ اس سند کے سارے کے سارے راوی نجد کے محدث ہیں۔ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔بلکہ ممکن ہے کہ بخاری شریف کی اسناد میں مذکور ہزاروں محدثین میں سے کوئی بھی محدث نجدی نہ ہو۔

جیسا کہ مولانا محمد احمد برکاتی صاحب آف بلال آباد کوٹ رادھا کشن نے بذریعہ نیٹ رکمپیوٹر دیکھ کر بتایا کہ عمدۃ القاری میں امام احناف علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمہ نے بخاری شریف کی اسناد کی توضیح میں فرمایا ہے کہ ۲۳۸ اسناد کے سارے کے ساری راوی مدینہ شریف کے محدث ہیں۔۱۶۵ اسناد کے سارے کے سارے راوی بصرہ کے محدث ہیں۔

۱۴۸ اسناد کے سارے کے سارے راوی کوفہ کے محدث ہیں۔۳۹ اسناد کے سارے کے سارے راوی مصر کے محدث ہیں۔۱۳ اسناد کے سارے کے سارے راوی شام کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

محدث ہیں۔اور جن سندوں کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے راوی مکی اور مدنی ہیں یا بصری اور کوفی ہیں یا مصری اور شامی ہیں یا مکی مدنی اور کوفی ہیں یا بصری کوفی اور مصری ہیں۔وہ یقیناً سینکڑوں سے زائد ہیں۔مگر خطہء نجد کی بدنصیبی ملاحظہ ہو کہ رسول اللہ ﷺ کی دعاء برکت سے محروم اس خطہء نجد کے متعلق ایک بھی سند ایسی نہیں جس کے متعلق امام عینی یا امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہما نے لکھا ہو کہ اس کے سارے کے سارے راوی نجدی (نجد کے محدث) ہیں۔یا العیاذ باللہ تعالی کسی ایک سند کے بارہ میں لکھا ہو کہ اس کا فلاں راوی نجدی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی دعاء خیر و برکت سے محروم خطہء نجد کے وسط میں قبیلہ ربیعہ سے ابھرنے والا خاندان آل سعود شیخ نجدی محمد بن عبدالوہاب سے مل کر بصورت خروج عروج پانا چاہتا ہے تو والی مصر، رجل عظیم، بطل جلیل محمد علی پاشا رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں ۱۲۳۳ھ میں مکمل طور پر تہ خاک ہو جاتا ہے۔یہی خاندان آل سعود (ربیعہ قبیلہ کی ایک شاخ) دوبارہ ۱۳۱۹ھ میں ریاض پر قبضہ کرتے ہوئے والی نجد بن جاتا ہے۔اور برطانوی استعمار کے زیر سایہ انگریزی افواج کی مدد سے ۱۳۵۱ھ میں حرمین شریفین پر بندوق کی نوک پر قبضہ کرتے ہوئے جلالۃ الملک اور سلطان معظم بن جاتا ہے۔تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ربیعہ قبیلہ کو عروج حاصل ہوا۔اس سے اسلام اور اہل اسلام کو کیا فائدہ حاصل ہوا یا کس قسم کے فائدے کی توقع کی جاسکتی ہے۔آیئے حدیث شریف میں اس کی تلاش کریں۔چنانچہ حدیث شریف میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اذااختلف الناس فالحق فی مضر واذاعزت ربیعة فذلك ذُلُّ الاسلام۔

جب لوگوں میں اختلاف واقع ہوتو حق قبیلہ مضر میں ہوگا۔ جب ربیعہ قبیلہ عزت پا جائے گا تو یہ ان کا عزت پانا ہی اسلام کی ذلت ہے

مسند ابویعلی موصلی ۲۵۱۳

اس الاطلس التاریخی کے ص ۱۸۳ کے مطابق نجدیوں کا سلسلہ جنگ وجدال بالمسلمین جاری رہا حتی کہ سلطان نجد عبدالعزیز کی (گورنر) شریفِ مکہ مکرمہ سید حسین ہاشمی کے ساتھ ۱۳۲۸ھ میں پہلی لڑائی ہوئی۔ یعنی سید حسین ہاشمی شریف مکہ مضری اور عبدالعزیز نجدی ربیعی کی صورت میں لوگوں میں اختلاف واقع ہوا۔ یہ لڑائی سقوط حجاز مقدس ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء تک جاری رہی۔ کوئی صاحب بصیرت اس حدیث شریف کی روشنی میں یہ بتانے کی زحمت گوارہ فرمائے گا کہ مضری وہاشمی گورنر مکہ مکرمہ سید حسین اور اس کے اصحاب حق پر تھے یا نجدی وربیعی عبدالعزیز اور اس کے حواری؟

دوسری حدیث شریف میں اس سے زیادہ وضاحت ہے جس کے راوی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اذا عزت ربیعة ذل الاسلام ولایزال الله یعز الاسلام واهله وینقص الشرك واهله ماعزت مضر والیمن۔

کہ جب ربیعہ قبیلہ عزت پا جائے گا تو اسلام ذلیل (مغلوب) ہو جائے گا۔ اللہ تعالی ہمیشہ اسلام اور اہل اسلام کو عزت سے سرفراز کرتا رہے گا اور شرک اور مشرکوں کو کم کرتا رہے گا جب تک مضر اور یمن (والے) عزت سے (غالب) رہیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۶۴ ص ۳۰۲ حدیث شریف نمبر: ۱۳۲۴۲۔ مطبوعہ دار الفکر بیروت

اس حدیث شریف میں پہلی اہم بات یہ ہے کہ قبیلہء ربیعہ کو اس کے دور عروج میں اسلام کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔ کہ ان سے کسی بھلائی کی توقع تو بڑی دور کی بات ہے یہ ربیعی (آل سعود) اسلام کی سر بلندی کے دشمن پستی اور ذلت کے موجب ہوں گے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کی عزت کا سامان فراہم کرنے کی سعادت مضر اور یمن کو حاصل ہوگی نہ کہ ربیعہ کو۔

تیسری اہم بات یہ ہے کہ شرک اور مشرکوں پر کاری ضرب لگانے کی سعادت بھی مضر و یمن کے حصہ میں لکھی گئی ہے۔ نہ کہ اسلام کے مجرموں ربیعہ کے حصہ میں۔

چوتھی اہم بات یہ ہے کہ یہ ربیعہ کے لوگ (آل سعود) جس چیز کو شرک سمجھ کر اس کو مٹانے کے درپے ہوں گے (روضہ مقدسہ پر حاضری کے وقت درود و سلام عرض کرنے، قصیدہ نعتیہ عرض کرنے کو شرک کا نام دینا وغیرہ) وہی حقیقی اسلام ہوگا نہ کہ ان خوارج کا من گھڑت اسلام اور خانہ ساز عقیدہء توحید۔

چونکہ یہ بات حدیث شریف میں آچکی ہے کہ ربیعہ کے لوگوں کا عروج پانا ہی اسلام کی ذلت (پستی) ہے۔ لہذا اس نے ہو کر ہی رہنا تھا جو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ آل سعود ربیعہ کا موجودہ دور ۱۳۵۱ھ بمطابق ۱۹۳۲ء سے شروع ہوا اور اسرائیل کا ملک بھی دنیا کے نقشے پر ابھر آیا یہ دور جاری ہے۔ ان کے نصیب میں کوئی ایک بھی ایسی سعادت نہیں آئی کہ اہل بصیرت اسے اسلام کی عزت اور کفر کی ذلت کا نام دے سکیں۔ فقیر یہ بات حدیث شریف کے حوالہ سے لکھ رہا ہے اور لکھتا چلا آرہا ہے اور کسی مدعی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حدیث فہمی میں دم خم ہے تو ان مذکورہ حدیثوں کی وضاحت کرے ہم شکر گزار ہوں گے۔

الحقیقة الاولی (نمبر۱) یہ بات حقیقت ہے حجاج کرام اور زائرین حرمین شریفین کے ذریعہ آل سعود ربیعہ کی حکومت کو اربوں ڈالر آمدن ہوتی ہے۔ کیا کوئی ماہر اکاؤنٹ وضاحت کرسکتا ہے کہ اس کا کتنا حصہ حرمین شریفین کی تعمیر وتوسیع اور ضروریات پر خرچ ہوتا ہے اور کتنا حصہ آل سعود ربیعی شہزادوں کی عیاشیوں پر خرچ ہوتا ہے؟۔ اور کتنا حصہ فرقہ واریت کے فروغ کے لیے ان کے ایجنٹوں کی تجوریوں میں چلا جاتا ہے؟

الحقیقة الثانیة (نمبر۲) کیا کوئی صاحب بصیرت بتا سکتا ہے کہ مشہور کانگرسی دیوبندی عالم مولوی حسین احمد مدنی نے الشہاب الثاقب میں ان کو ۷۔۸ بار وہابیہ خبیثہ، وہابیہ خبیثہ، وہابیہ خبیثہ لکھا، ان کے عقائد کا رد بلیغ کیا اور انہیں ظالم، باغی، خونخوار، قاتل، ڈاکو اور یہود ونصاری ومجوس وہنود سے مبغوض تر قرار دیا ہے۔ کیا کسی کانگرسی مولوی کو ایسا تبصرہ زیب دیتا ہے؟

الحقیقة الثالثة (نمبر۳) حجاز مقدس سے نکلنے والا سونا اور دیگر معدنیات اور سیال سونا یعنی تیل سے جس قدر آمدن ہوتی ہے کوئی صاحب نظر یہ بتانا پسند کرے گا کہ اس کا کتنا حصہ مختلف طریقوں سے کفار لے جاتے ہیں اور باقی ماندہ سے کتنا حصہ آل سعود آل ربیعہ کی اندرون ملک اور بیرون ملک شہ خرچیوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ اور عوام کو اس سے کتنے فی صد حصہ ملتا ہے؟

الحقیقة الرابعة (نمبر۴) آل سعود ربیعی کی حکومت مختلف مدوں میں پاکستان سمیت جن مسلمان ملکوں کی مدد کرتی ہے کیا کوئی صاحب بصیرت یہ بتانے کی زحمت گوارہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فرمائے گا کہ یہ حجاج ومعتمرین سے حاصل شدہ آمدن سے کم ہے یا زیادہ اور کس قدر؟

الحقیقة الخامسة (نمبر۵) کسی ملک کی پیشگی مدد کرتے ہوئے اس ملک کی بہادر، جری قوت ایمانی اور زور بازو سے لبریز فوج کے حصول کی کوشش کرنا۔کوئی صاحب بصیرت یہ بتاتے ہوئے احسان کرے گا کہ کسی خاندان بالخصوص حدیث شریف کے مطابق اسلام کی موجودہ پستی کے ذمہ دار خاندان کی حکومت کو تحفظ فراہم کرنے کیلیے خالص اسلامی فوج کو بھیجنا دیانت داری کی دنیا میں کیا حیثیت رکھتا ہے۔؟

الحقیقة السادسة (نمبر۶) جب حرمین شریفین کو کوئی خطرہ نہ ہو۔اور کوئی خاندانی حکومت بالخصوص اسلام کی مجرم حکومت دوسرے مسلمان علاقہ میں بے جا فوج کشی کرے اور اسے تحفظ حرمین شریفین کا نام دے۔اسے اصحاب نظر وفکر کیا نام دیں گے؟

الحقیقة السابعة (نمبر۷) جن سزاؤں کا اسلام میں نام تک نہ ہو مثلاً منشیات کی سزا موت وغیرہ انہیں اپنی دہشت طاری کرنے کیلیے اسلامی سزائیں قرار دے کر نافذ کرنا کیسا ہے؟

الحقیقة الثامنة (نمبر۸) خندق کے مقامات پر سات مساجد کا وجود ہر دور میں اسلام کی عظمت اور صحابہ کرام علیھم الرضوان کی عظیم قربانیوں کی پہچان رہا ہو۔سڑکوں کی توسیع کا بہانہ بنا کر ان کو صفحہ ہستی سے مٹانا کیسا ہے؟ جب کہ حدیث شریف میں تو مدینہ شریف کے ٹیلوں کو مٹانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

نهى رسول الله ﷺ عن هدم اطام المدينةوقال انهازينة المدينة ـقال احمد والنهى عندنا على التحريم حتى تقوم دلالة بانه على التنزيه دون

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

التحریم۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ (شریف) کے ٹیلوں کو گرانے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ مدینہ (طیبہ) کی زینت ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے نزدیک نہی حرمت کے لیے ہے ۔(یعنی ٹیلے گرانا حرام ہے)۔تا آنکہ نہی تنزیہی پر دلالت نہ مل جائے۔

معرفۃ السنن والاثار للبیھقی حدیث شریف نمبر ۲۸۱۱

مدینہ شریف کی زینت ٹیلے ختم کرنا بالخصوص حنبلی مسلک کے دعویداروں کے ہاتھوں صریحاً ارتکاب حرام ہے۔

الحقیقة التاسعة (نمبر۹) المخدومہء کائنات، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیھم اجمعین کی والدہ ماجدہ کے متعلق (خاکم بدہن) انتہائی غلیظ عقیدہ رکھتے ہوئے ان کی قبر انور کو بلڈوز کرنا کیسا ہے؟

الحقیقة العاشرة (نمبر۱۰) کفار جس اسلامی ملک پر جب چاہیں جہاں چاہیں جیسے چاہیں حملہ کریں اور رسول اللہ ﷺ کی ذات کریمہ پر ناپاک حملے کرتے ہوئے گستاخانہ خاکے شائع کریں اور پوری دنیا میں عوام اہل ایمان احتجاج کریں۔اسلامی ممالک کے حکمران بے حس ہو کر بیٹھے رہیں بالخصوص مقدس مقامات کی خادمیت کے دعویدار ''قبیلہء ربیعہ'' آل سعود کے عیش پرست حکمران گونگے بہرے اور اپاہج بن کر دم بخود رہیں تو کیا ہمیں یہ حدیث شریف بیان کرنے کا بھی حق نہیں ہے۔؟

اذا عزت ربیعة فذالك ذُلُّ الاسلام۔ کہ جب قبیلہء ربیعہ عزت پا جائے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

گا تو یہ اسلام کی ذلت (پستی) ہے۔

مسند ابو یعلی موصلی حدیث شریف نمبر ۲۵۱۳

الحقیقة الحادیة عشرة (نمبر ۱۱) | حرمین شریفین کی مقدس سرزمین پر پہنچتے ہی ایک مخصوص ٹولہ اپنی مخصوص حرکات کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ کبھی مخصوص فکر کے کتابچے تقسیم کرتا ہے۔ کبھی علماء و مشائخ کی کڑی نگرانی کرتا ہے۔ جگہ جگہ کھڑے ہو کر شرک و بدعت شرک و بدعت کی گردان کرتا ہے۔ کبھی روضہ مقدسہ پر سلام کرنے والوں کو ڈانٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ کبھی پکڑ کر شرطوں کے حوالے کرتا ہے۔ کبھی مدینہ شریف سے جلاوطنی کے آرڈر جاری کرتا ہے۔ حتی کہ یہی مخصوص ٹولہ درس قرآن، تعلیم دین کے نام پر لوگوں پر اپنے نظریات ٹھونستا ہوا نظر آتا ہے۔ اور یہ معاملہ دنیائے اسلام کے سواد اعظم کثرھم اللہ تعالی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اگر کسی کے دل و دماغ میں حمیت و غیرت حیاء و عدل نام کی کوئی چیز موجود ہے تو ان حالات کو دیکھ کر اور درج ذیل حدیث شریف صاف دل سے پڑھ کر صدق دل سے بتائے کہ ان لوگوں کی حدیث شریف کی روشنی میں کیا حیثیت ہے۔ لو حدیث شریف حاضر ہے

یاتی علی الناس زمان یستخفی المؤمن فیھم کما یستخفی المنا فق فیکم (ابن السنی عن جابر)

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا مومن لوگوں میں اسطرح چھپتا پھرے گا جس طرح تم میں منافق چھپتا پھرتا ہے۔

کنز العمال حدیث شریف نمبر ۳۱۱۱۱

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حدیث شریف میں ایک مخصوص دن کا ذکر ہے۔ جسے یوم الخلاص کا نام دیا گیا ہے۔ کہ وہ دن جس روز مدینہ طیبہ منافقوں سے مکمل طور پر پاک ہو جائے گا۔

سنن ابن ماجہ: حدیث شریف نمبر ۴۰۷۷

الحقیقة الثانیه عشرة (نمبر۱۲) حرمین شریفین پر حاضر ہوتے وقت ہر مومن کی دلی ،ایمانی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ان مقدس مقامات کی زیارت کرے جن کو رسول اللہ ﷺ سے شرف نسبت حاصل ہے۔ مگر اسے وہاں متبرک مقامات پر مخصوص طرز کے لوگ مخصوص فکر کی تبلیغ کرتے اور حاضری سے روکتے نظر آتے ہیں کیا کوئی صاحب ہمت انہیں یہ حدیث شریف سنانے کی زحمت گوارہ کرے گا؟

حدیث شریف نمبر۔۱ **عن جبلة بن حارثةعن عمرو بن العاص انه حج فدخل شعبافقال کنا مع رسول الله ﷺ فی هذالشعب الخ**

ترجمہ حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ حج ادا کرنے کے بعد ایک گھاٹی میں تشریف لے گئے تو فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس گھاٹی میں ٹھہرے تھے۔ اس موقع پر ایک حدیث شریف بیان فرمائی

کنز العمال حدیث شریف نمبر ۴۶۰۱۵

حدیث شریف نمبر۔۲ **عن ابی هریرة ان ابابکر الصدیق قال لابنه یابنی ان حدث فی الناس حدث فأت الغار الذی رأیتنی اختبأت فیه انا ورسول الله ﷺ فکن فیه فانه سیأتیك رزقك فیه غدوة وعشیة ۔(ابن ابی الدنیافی المعرفة ، والبزار وفیه موسی بن مطیر القرشی واه)۔**

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ اے پیارے بیٹے اگر لوگوں میں کوئی حادثہ رونما ہو جائے تو اس غار میں پہنچ جانا جہاں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھپا تھا۔ وہاں تمارے پاس صبح وشام رزق پہنچ جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت ومحبت سے حاضری پر تبرے کرنے والی ربیعی قوم کو فقیر کی طرف سے یہ حدیث شریف بھی سنا دو۔ ممکن ہے کہ انہیں اگر آل شیخ نجدی سے الگ ہو کر سوچنے کا موقع ملے۔ تو حقیقت کو تسلیم کر لیں جو کہ بظاہر بہت مشکل ہے۔ بہر حال حدیث شریف یہ ہے

حدیث شریف نمبر۔۳ **عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال ذکرت لی الشجرة التی اوی الیهاموسی نبی الله ﷺفسرت الیها یومین و لیلتین ثم صبحتها فاذا هی خضراء ترف فصلیت علی النبی ﷺ وسلمت فاهوی الیها بعیری وهو جائع فاخذ ملأ فیه وهو جائع فلاکه فلم یستطع ان یسیغه فلفظه فصلیت علی النبی ﷺ وانصرفت۔**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میرے سامنے اس درخت کا ذکر ہوا جس کے پاس جا کر حضرت موسی علیہ السلام نے پناہ لی تھی۔

تو میں وہاں پہنچنے کیلیے مسلسل دو دن اور دو راتیں سفر کرتا رہا۔ اگلی صبح میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ سرسبز وشاداب ہے اس کی شاخیں لہرا رہی ہیں۔ تو میں نے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کا تحفہ پیش کیا۔ میرا اونٹ بھوکا تھا۔ وہ اس درخت کی طرف لپکا تو شاخوں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

سے منہ بھر لیا۔ وہ بھوکا تھا اسے چبانا شروع کر دیا مگر انہیں نگل نہ سکا اور انہیں پھینک دیا۔ میں نے نبی ﷺ کی بارگاہ میں درود وسلام کا تحفہ پیش کیا اور واپس چلا آیا۔

محدث حاکم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث شریف صحیح الاسناد ہے۔ مستدرک للحاکم ص:۱۸۰ ج:۳

مرکز نزول توراۃ شریف کی طرف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ مسلسل دو دن اور دو راتیں سفر فرمائیں اور وہاں جا کر درود وسلام کے تحفے پیش کریں۔ جو کہ عین توحید عین اسلام اور عین حقیقت ہے۔ تو کیا وجہ ہے حج کیلیے مکہ شریف میں موجود ہوتے ہوئے مرکز نزول قرآن کریم غار حرا پر کوئی غلام حاضر ہو کر درود وسلام پیش کرے تو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ یہ شرک بدعت اور حرام بن جائے؟ یہ فرق کیوں ہے؟

الحقیقة الثالثة عشرة (نمبر۱۳) کیا کوئی صاحب بصیرت یہ بتانے کی زحمت گوارہ فرمائے گا کہ ابن عبدالوہاب نجدی اور ابن سعود اول کے گٹھ جوڑ (۱۱۵۷ھ بمطابق ۱۷۴۴ء) سے شیخ نجدی کے فوت ہونے (۱۲۰۶ھ بمطابق ۱۷۹۲ء) تک کتنے مسلمانوں کو مشرک کہہ کر قتل کیا گیا۔ اور اس کے بعد آج تک کتنے مسلمانوں کو مشرک کہہ کر تہہ تیغ کیا گیا۔ اور آل سعود کے عروج کے روز اول سے آج تک کتنے یہودی نصرانی واقعی مشرک ہندو یا دیگر غیر مسلم ان کی تلوار کی زد میں آئے ہیں؟ نوٹ یہ حدیث شریف بھی پیش نظر رہے۔

یقتلون اهل الاسلام ویدعون اهل الاوثان خوارج مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے۔ نسائی شریف حدیث شریف نمبر ۴۱۰۴

فاعتبروا یااولی الابصار راقم آثم ظہور احمد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

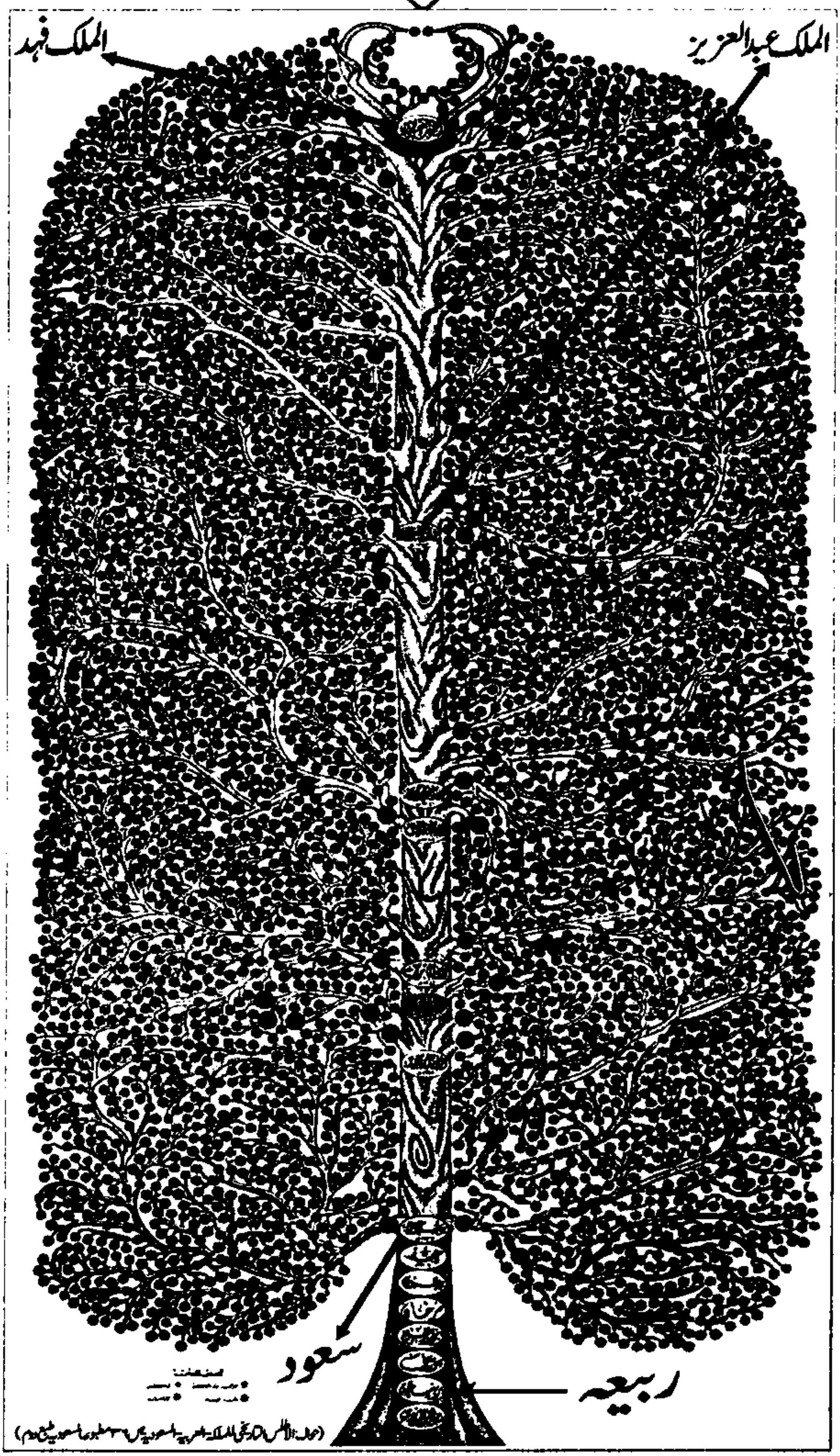

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner